Popular Front of India

G-78,2nd Floor, Shaheen Bagh, Kalindi Kunj, Noida Road, New Delhi- 110025

fb: https://www.facebook.com/PopularFrontofIndiaOfficial/ website: www.popularfrontindia.org

email: popularfrontmail@gmail.com Tel: 011- 29949902

پریس ریلیز

۲۴ر جون ۲۰۱۹

نئی دہلی

ہجومی تشدد میں روز افزوں اضافے پر پاپولر فرنٹ کا اظہار تشویش

پاپولر فرنٹ آف انڈیا کے چیئرمین ای ابوبکر نے نئی بی جے پی حکومت کے آغاز سے ہی مختلف ریاستوں میں مسلم مخالف تشدد میں اضافے پر تشویش کا اظہار کیا ہے۔

انتخابات کے نتائج سامنے آنے کے فوراً بعد وزیر اعظم نے اقلیتوں کے اندر سے خوف کو دور کرنے اور ان کا اعتماد جیتنے کی یقین دہانی کرائی تھی، لیکن ہندوتوا غنڈوں کے ذریعہ ہجومی تشدد کے واقعات میں آئے دن اضافہ ہی ہوتا جا رہا ہے۔ بی جے پی کی بڑی جیت کے بعد مختلف ریاستوں سے مسلم مسافروں اور مزدوروں پر حملے اور قتل کی خبریں آ رہی ہیں۔

ستم ظریفی یہ ہے کہ ہندوستان کی وزارت خارجہ نے امریکی وزارت داخلہ کی ۲۰۱۸ کی بین الاقوامی مذہبی آزادی رپورٹ کی تردید کی ہے، جو یہ بتاتی ہے کہ ہندوستان میں اقلیتوں کے خلاف تشدد لگاتار جاری ہے۔ ۲۴ سالہ تبریز انصاری نامی جھارکھنڈ کے مسلم نوجوان کی فرقہ پرست جنونیوں کے ذریعہ بے رحمی سے پٹائی کی وجہ سے موت ہوگئی۔ اس طرح کی وارداتوں کو صرف ہجومی تشدد کا نام دینا گمراہ کن ہے۔ حملہ آور سنگھ پریوار سے تعلق رکھتے ہیں یا کم از کم وہ ان کی مسلم مخالف ذہنیت سے متاثر ہوتے ہیں۔ اس طرح کے حملوں کو انجام دینے والے ہندوتوا کے لوگ بہت ہی منظّم اور ہتھیار بند ہوتے ہیں اور انہیں برسر اقتدار لوگوں کی طرف سے تحفظ اور معافی حاصل ہوتی ہے۔ یہ مجرم، متاثرین سے جے شری رام کہنے کے لیے مجبور کرتے ہیں۔ ان کے اس مطالبے کو پورا کرنے کے باوجود تبریز انصاری کو لگاتار بے رحمی سے پیٹا گیا۔ حکومت جو چھوٹے چھوٹے معاملات پر بھی فوری ردعمل ظاہر کرتی ہے، وہ مسلمانوں پر ہندوتوا حملے کے معاملے میں بالکل خاموش ہو جاتی ہے۔ ایک طرف مودی نے راجستھان کے بارمر علاقے میں رام کتھا کے پنڈال کے گرنے پر فوری ردعمل ظاہر کیا، لیکن دوسری طرف مسلمانوں پر لگاتار ہو رہے حملوں پر وہ مکمل خاموشی برتے ہوئے ہیں۔

دوسری جانب، حزب اختلاف بھی سیکولر اصولوں کی پرواہ نہ کرتے ہوئے مسلمانوں کے تحفظ کے مسئلے کو حل کرنے اور اس پر بات کرنے سے بھی ہچکچاتا ہے۔ ای ابوبکر نے خبردار کرتے ہوئے کہا کہ حکومت کی یہ آئینی ذمہ داری ہے کہ وہ تمام شہریوں کے تحفظ کو یقینی بنائے، ورنہ پورا ملک افراتفری کا شکار ہو جائے گا۔

ڈاکٹر محمد شمعون

ڈائرکٹر، رابطہ عامہ

مرکز، پاپولر فرنٹ آف انڈیا

نئی دہلی